35واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ 7 مارچ 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

ایلیمنٹری سکول دھدھڑ تحصیل و ضلع خوشاب کی عمارت کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*906: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ایلیمنٹری سکول دھدھڑ تحصیل و ضلع خوشاب کی نئی عمارت کا ٹھیکہ کب ہوا کس ٹھیکیدار کو کتنی مالیت میں دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کئی سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود ابھی تک نئی عمارت محکمہ تعلیم کو منتقل نہیں کی گئی، جس کی وجہ سے بچیوں کی تعلیم کا سخت نقصان ہو رہا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2008 تاریخ ترسیل 2 اگست 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ تعلیم سے متعلق نہ ہے۔ کیونکہ یہ عمارت اس وقت ضلع کونسل خوشاب کی وساطت سے لوکل گورنمنٹ نے شروع کی تھی۔

(ب) اس وقت عمارت نامکمل چھوڑ دی گئی تھی اور محکمہ تعلیم کے حوالے نہیں کی گئی تھی۔

محکمہ تعلیم ضلع خوشاب کی کوششوں سے ضلعی حکومت ضلع خوشاب نے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دھدھڑ کا درجہ ایلیمنٹری سکول تک بڑھانے اور اس نامکمل عمارت کو مکمل کرنے کے لئے سال 2008-09 میں مبلغ 1.697 ملین روپے کے فنڈز دیئے اور اس کی سکیم منظور کی۔ اب تک مختص شدہ فنڈز میں سے مبلغ 0.757 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں اور عمارت کی مرمت اور تعمیر ٹائلٹ بلاک کا کام مکمل ہونے والا ہے جبکہ چاردیواری کی تعمیر اور دیگر کام ابھی باقی ہے۔ جونہی یہ عمارت محکمہ تعلیم کے حوالے ہو گی ایلیمنٹری سکول کے سٹاف کے لئے کیس حکومت پنجاب کو ارسال کر دیا جائے گا اور مذکورہ بالا سکول میں کسی بھی تعینات شدہ ٹیچرز کا تبادلہ نہ ہوا ہے۔ اس لئے سکول کی ویکنسی پوزیشن میں کوئی فرق نہ ہوا ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم سے متعلق یہ سوال نہ ہے۔بلکہ یہ سوال ضلع کونسل خوشاب اور لوکل گورنمنٹ خوشاب سے پوچھا جائے کہ انہوں نے محکمہ تعلیم سے کسی قسم کی جائزہ رپورٹ لئے بغیر یہ عمارت تعمیر کیوں کی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2009)

گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چیچہ وطنی میں درخت کاٹنے کی شکایات

*1125: چودھری محمد ارشد (پی پی 225): کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم کے تعلیمی اداروں میں درخت لگانے کی کوئی پالیسی ہے، اگر ہاں تو کیا لگائے گئے درختوں کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کسی بھی تعلیمی ادارے سے درخت کاٹنے کے لئے مجاز اتھارٹی سے اجازت لینا ضروری ہے، اگر جواب ہاں میں ہے تو سکول انتظامیہ کس اتھارٹی سے اجازت لیتی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کچہری روڈ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال سے تقریباً 15/10 روز بیشتر بے پناہ درخت کاٹے گئے، دو ٹرالیاں درخت کاٹ کر سکول سے لے جائی گئیں اور دو درختوں کی لکڑی سے بھری ٹرالیاں موقع پر پکڑی گئیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اہلیان علاقہ نے موقع پر درختوں کی لکڑی چوری کراتے ہوئے ہیڈ مسٹریس اور اس کے خاوند جو کہ گورنمنٹ بوائز سکول کا ہیڈ ماسٹر ہے کو پکڑا اور لکڑی سے بھری ٹرالیوں کے ہمراہ پولیس کے حوالہ کیا؟

(ہ) اگر درج بالا جزو (ج اور د) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا متعلقہ ہیڈ مسٹریس اور اس کے خاوند کے خلاف کوئی قانونی و محکمانہ کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اگر ہاں تو کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 28 اگست 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ تعلیم میں باقاعدہ پروگرام کے تحت سال میں دوبارہ شجرکاری مہم کے تحت درخت لگائے جاتے ہیں اور لگائے گئے درختوں کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

(ب) حکومت کے طے شدہ قواعد کے مطابق درختوں کی کٹائی ہو سکتی ہے اور اس کے لئے باقاعدہ طور پر ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر کی منظوری درکار ہوتی ہے اور منظوری کے بعد DFO کی طرف سے مقرر شدہ کمیٹی کے ذریعے درختوں کو نیلام کرکے رقم سرکاری خزانے میں جمع کروا دی جاتی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اعجاز الرحمان نامی ایک شخص نے یہ شکایت محکمہ کو ار سال کی تھی جس کی انکوائری کے لئے ای ڈی او ایجوکیشن ساہیوال نے ڈی ای او (سیکنڈری) اور ڈی ای او (ایلیمنٹری زنانہ) ساہیوال پر مشتمل ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی۔ انکوائری کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق متعلقہ سربراہ ادارہ پر الزام ثابت نہ ہوا بلکہ درخواست گزار نے تحریری بیان میں یہ اقرار کیا کہ اس نے درخواست غلط فہمی کی بنیاد پر دی تھی۔ (رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) درست نہ ہے۔ ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

(ہ) چونکہ انکوائری کمیٹی کی رپورٹ اور درخواست گزار کے اپنے بیان کے مطابق متعلقہ ہیڈ مسٹریس اور اس کے خاوند کے خلاف کوئی الزام ثابت نہ ہوا۔ اس لئے ان کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ (رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2012)</u>

<u>ضلع لاہور میں اساتذہ کو بگ سٹی الاؤنس دینے جانے کی تفصیلات</u>

<u>*2057: محترمہ راحیلہ خادم حسین:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں قائم بوائز و گرلز ہائی سکولز میں تعینات اساتذہ کو کب سے Big City Allowance دیا جا رہا ہے؟

(ب) ضلع لاہور میں کتنے ایسے بوائز اور گرلز سکولز ہیں جہاں پر اساتذہ کو Big City Allowance نہیں دیا جارہا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ا۔ ضلع لاہور میں ایسے بوائز و گرلز ہائی سکول میں تعینات اساتذہ کو دیگر سرکاری Big City Allowance بصورت ہاؤس الاؤنس، سواری الاؤنس، سینئر پوسٹ الاؤنس لاہور، لائل پور، ملتان، راولپنڈی، کے گزٹڈ ملازمین کو نوٹیفکیشن نمبر FD-PR-2-2/72(A) مورخہ 1973-12-17 مورخہ 1873-08-01 سے ملنا شروع ہوا (نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

۲۔ بحوالہ لیٹر نمبر FD-PC-21-1/77 مورخہ 1977۔05۔16 انہی اضلاع میں تمام سرکاری ملازمین کو ہاؤس رینٹ الاؤنس بحساب 30% بنیادی تنخواہ اور دوسرے اضلاع و تحصیل ہیڈ کوارٹر میں 10% کے حساب سے دیا جانا منظور ہوا۔ اُسی آرڈر کے تحت لاہور، راولپنڈی کے اضلاع میں بحساب 5% بنیادی تنخواہ Compensatory Allowance اور کنوینس الاؤنس دینا منظور ہوا۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

۳۔ بحوالہ نوٹیفکیشن نمبر FD-SR-1-9-16/81 مورخہ 1981۔07۔14 انہی اضلاع میں ہاؤس رینٹ 45% اور دوسرے اضلاع و تحصیل میں 20% دیا جانا منظور کیا گیا۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

۴۔ بحوالہ نوٹیفیکیشن نمبر FD-PC-2-1-/87 مورخہ 1987۔07۔27 مذکورہ چار اضلاع کے علاوہ ہاؤس رینٹ کی شرح دیگر اضلاع میں 1987۔07۔1 سے 30% کر دی گئی جبکہ موجودہ پنجاب حکومت کی طرف سے 2011۔07۔01 سے کنوینس الاؤنس کی شرح تمام پنجاب میں یکساں کر دی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ایسے سکول جو کارپوریشن کی حدود سے باہر ہیں ان کی تعداد 624 ہے۔(لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)جواب الف میں بیان کیا گیا الاؤنس شہری حدود میں بحساب 45%ہاؤس الاؤنس اور دیہی علاقوں میں جو کہ میونسپل حدود سے باہر ہیں 30% کی شرح سے دیا جارہا ہے۔

جولائی 2011ء سے موجودہ حکومت پنجاب نے کنوینس الاؤنس کی شرح ہر جگہ یکساں کر دی ہے۔

نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 2012)

ضلع لاہور میں بغیر رجسٹریشن کے چلنے والے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2061: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں پرائیویٹ سکولوں کو کب اور کس ماہ میں اپنے سکولوں کی از سر نو رجسٹریشن کروانا لازمی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں متعدد پرائیویٹ سکولز رجسٹریشن کے بغیر کام کر رہے ہیں،ان کی تعداد سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ تعلیم کا عملہ ان پرائیویٹ سکولوں کو رجسٹریشن نہ کروانے کے عوض ماہانہ رشوت وصول کرتا ہے؟

(د) ضلع لاہور میں محکمہ تعلیم نے پرایئویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کرنے کا کیا طریقہ کار اپنا رکھا ہے؟

(ہ) پرائیویٹ سکولوں کو رجسٹریشن کروانے کے لئے کن شرائط پر پورا اترنا ہوتا ہے نیز شرائط کے طریقہ کار اور اس کی سالانہ یا ماہانہ کتنی فیس مقرر کی ہوئی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں پہلے سے رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولوں کو رجسٹریشن کی میعاد ختم ہونے پر از سر نو رجسٹریشن کروانا لازمی ہے- پرائیویٹ سکولوں کو یکم اپریل سے از سر نو رجسٹریشن (تجدید رجسٹریشن) کروانا لازمی ہے-

(ب) درست نہ ہے۔ ضلع لاہور میں کچھ پرائیویٹ سکولز بغیر رجسٹریشن کے کام کر رہے ہیں- بغیر رجسٹریشن کے چلنے والے سکولوں کی تعداد 478 ہے جبکہ رجسٹرڈ سکولوں کی تعداد 5602 ہے-

(ج) درست نہ ہے- محکمہ تعلیم کا عملہ پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کرتے وقت کسی سے بھی کوئی رشوت وصول نہ کرتا ہے- بلکہ پرائیویٹ سکولوں کو مروجہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹر کیا جاتا ہے جس کی تفصیل جواب جزو "د" اور "ہ" میں کر دی گئی ہے-

(د) پرائیویٹ سکولز Punjab Private Educational Institutions (Promotion & Regulation) Ordinance 1984 کے تحت رجسٹرڈ کئے جاتے ہیں- ضلع لاہور میں پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کروانے کا طریقہ درج ذیل ہے:-

1- درخواست برائے رجسٹریشن مع متعلقہ کاغذات وصول کی جاتی ہے-

2- متعلقہ سکول کے معائنہ کے لئے 3 رکنی کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے-

3- کمیٹی سکول کا معائنہ کرتی ہے اور اپنی سفارشات دیتی ہے جس کی روشنی میں سکول کی رجسٹریشن کی جاتی ہے-

(ہ) پرائیویٹ سکولوں کو رجسٹریشن کروانے کے لئے درج ذیل شرائط پر پورا اترنا ہوتا ہے-

❖ کاغذات برائے رجسٹریشن پورا ہونا-

1. پراسپیکٹس / داخلہ فارم-
2. نقشہ عمارت سکول-
3. بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ-
4. ثبوت ملکیت یا کرایہ نامہ-

5. بینک چالان وصولی رجسٹریشن وسالانہ معائنہ فیس۔

6. رجسٹریشن فائل جوکہ سکول کی جانب سے تحریر شدہ ہو۔

7. حفظان صحت سرٹیفکیٹ از ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر

8. سکول اوراساتذہ کے درمیان معاہدہ جات

9. سکول انتظامیہ کی جانب سے بیان حلفی بسلسلہ گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر عملدرآمد، نظریہ پاکستان اوراسلام کے خلاف تعلیم نہ دینا۔ پانچویں جماعت کے بعد مخلوط تعلیم کا نہ ہونا، غیر ملکی شریعت والے اساتذہ کا تقرر نہ کرنااور 18 سال سے کم عمر کے اساتذہ کا سکول میں تقرر نہ کرنا۔

❖ درج ذیل فیس سٹرکچر کے تحت سٹیٹ بینک / نیشنل بینک میں رجسٹریشن فیس جمع کرواکراصل رسید مہیا کرنا۔

Nature of the Case	Middle	High	Account No	Bank Where fees to be deposited
New Registration + Annual inspection fees	Rs. 5000/− + 2500/− for first five years	Rs. 7000/− + 5,000/− for five Years	CO−2818 Education Others	State Bank/ National Bank of Pakistan

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2011)

لاہور۔کیئر این جی او کے تحت چلنے والے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3370: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:−

(الف)لاہور میں کتنے سرکاری سکول ایسے ہیں جو کیئر نامی این جی او کے تحت چل رہے ہیں ان سکولوں کے نام اور جگہ بتائیں ؟

(ب) یہ سکول کب اس این جی او کو دیئے گئے اور ان سکولوں کو اس کے حوالے کرنے کی وجوہات کیا ہیں ؟

(ج)ان سکولوں میں ٹیچرز کی کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں ؟

(د)ان سکولوں میں ٹیچرز کی اسامیاں پر کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے یا پھر اس این جی او کی نیز کب تک یہ خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی ؟

(تاریخ وصولی 7 مئی 2009   تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) 153 سکولز CARE نامی این جی او کے تحت چل رہے ہیں۔(لسٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب)2003 یہ سکول حکومت کی پالیسی کے مطابق کیئر این جی او کو دیئے گئے تھے کیونکہ این جی او

تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی فراہمی، سکول سہولیات میں اضافہ، بچوں کو یونیفارم کی فراہمی اور

انتظامی امور میں معاونت فراہم کر رہی ہے۔

(ج) کل 649 اسامیاں خالی ہیں۔ گریڈ وائز خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ جونہی حکومت کی طرف سے نئی اسامیوں کی منظوری آئے گی خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔ البتہ اساتذہ کی فراہمی میں این جی اوز بھی معاونت کرتی ہے اور این جی او کی طرف سے بھی اساتذہ فراہم کئے جا رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)</u>

پی پی145 لاہور گرلز و بوائز سکولوں میں خالی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3371: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی145 لاہور میں گرلز و بوائز سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کس کس گریڈ کی کس کس سکول میں کتنی آسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ب) ان خالی اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں نیز یہ اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 7 مئی 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) i- DEO (SE), Lahore Cantt میں 2009-07-01 سے اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

ii- DEO (M-EE) Lahore Cantt جو کہ پروموشن اور ٹرانسفر کی وجہ سے 2011-07 اور 2001/04 سے خالی پڑی ہیں۔

iii- DEO (W-EE), Lahore Cantt کی دو پوسٹیں 2000 سے خالی پڑی ہیں۔

PTC (BS-09)	PET (BS-14)	EST (BS-14)	SST (Bs-16)	
46	01	32	5	DEO (SE), Cantt
11	0	0	0	DEO (M-EE), Cantt
02	0	0	0	DEO (W-EE),

				Cantt
59	01	32	05	Total

سکول وائز لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بھرتی کا عمل مکمل ہو حکا ہے۔ایک ماہ کی ٹریننگ کے بعد دو اپریل سے اساتذہ کو سکولوں میں

تعینات کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 20112)

ضلع سیالکوٹ میں 09۔2008 بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*3433: رانا آصف محمود: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ میں مالی سال 09۔2008 کے دوران کتنی رقم محکمہ تعلیم سکولز کو فراہم کی گئی ہے؟

(ب) کتنی رقم صرف سکولوں کی عمارات کی تعمیر کیلئے فراہم کی گئی؟

(ج) اس وقت کون کون سے سکولوں کی عمارات تعمیر کی جارہی ہیں ان کے نام اور جگہ نیز تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) ان سکولوں کی عمارات کب تک مکمل ہو ں گی؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ تر سیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ میں مالی سال 08-2007 کے دوران محکمہ تعلیم سکولز کو 2171.756 ملین کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) محکمہ تعلیم سکولز سیالکوٹ کو عمارت کی تعمیر کے لئے 288.206 ملین کی رقم فراہم کی گئی۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں مالی سال 08-2007 کے دوران 134 سکولوں کی عمارات کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) ان سکولوں کی تعمیر جون 2011 کو مکمل ہو چکی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2012)

ضلع سیالکوٹ میں 08۔2007 میں سکولوں کی عمارات کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*3434: رانا آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں سال 08۔2007 کے دوران جن سکولوں کی عمارات تعمیر کی گئیں ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان سکولوں کی عمارات کی تعمیر کے لئے کس کس اخبار میں ٹینڈر دیئے گئے؟

(ج) کتنی عمارات مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی زیر تکمیل ہیں؟

(د) ان عمارات کی انسپکشن کن کن سرکاری ملازمین نے کی؟

(ہ) کتنی عمارات کی تعمیر میں ناقص مٹیریل کے استعمال کی شکایت موصول ہوئی؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ ترسیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ میں مالی سال 2007–08 کے دوران 308 سکولوں کی عمارات تعمیر کیلئے منظور کی گئیں اِن کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سکولوں کی عمارات کی تعمیر کیلئے محکمہ تعمیرات سیالکوٹ نے روزنامہ جنگ، خبریں، نوائے وقت اور ایکسپریس میں ٹینڈر دیئے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں مالی سال 2007–08 کے اختتام تک 141 سکولوں کی عمارات کی تعمیر مکمل ہوئی اور مزید 139 سکولوں کی عمارات بھی 30.06.2011 تک مکمل ہو چکی ہیں اور

29 سکولوں کی عمارات زیر تعمیر ہیں پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے فراہمی فنڈز کی صورت میں جون 2012 تک انکی تعمیر مکمل ہو جائیگی۔

(د) تعمیر کی جانے والی عمارات کی انسپکشن محکمہ تعلیم کے درج ذیل فیلڈ آفیسران نے کی۔

1۔ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، سیالکوٹ، 2۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز سیالکوٹ

3۔اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر متعلقہ مرکز مردانہ، زنانہ 4۔اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر ڈویلپمنٹ

(ہ) جن عمارات کی تعمیر میں ناقص مٹیریل استعمال ہوا اور ان کے بارے شکائت موصول ہوئی اُنکی تفصیل درج ذیل ہے۔1۔ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول وریو 2۔ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول وریو 3۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چھچھر والی 4۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول تورن وال 5۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈھنگا 6۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک بھارت 7۔ گورنمنٹ عائشہ گرلز ہائی سکول پسرور 8۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سیان 9۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول کوٹلی نوشہرہ 10۔ گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول معراجکے 11۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کھرانے چک۔

مندرجہ بالا عمارات میں جو نقائص پائے گئے اُنکی درستگی کیلئے محکمہ بلڈنگ اور این ایل سی کو تحریری طور پر آگاہ کیا گیا کہ وہ نقائص دور کریں متعلقہ محکمہ جات نے یہ نقائص دور کر دیئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

گورنمنٹ ہائی سکول ملیار پنڈ دادنخان میں کھیلنے کے گراؤنڈ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*3837: جناب شیر علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول ملیار پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں بچوں کے کھیلنے کے لئے سپورٹس کا سامان موجود نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت سپورٹس کا سامان دینے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟
(ج) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول ملیار میں بچوں کے کھیلنے کا کوئی گراؤنڈ نہ ہے؟
(د) کیا حکومت کھیلنے کے لئے کوئی گراؤنڈ دینے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟
(تاریخ وصولی 7 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 21 جولائی 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ملیار نے سکول کونسل کی منظوری سے 07-09-2011 کو فروغ تعلیم فنڈ سے سترہ ہزار روپے (17000) کا سامان خرید لیا ہے۔
(ب) جواب جزو "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔
(ج) گراؤنڈ موجود ہے۔
(د) جواب جزو "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔
(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2012)

اساتذہ کا ٹیوشن و پرائیویٹ سکولوں میں پڑھانے پر پابندی کی تفصیلات

*3967: جناب شیر علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری اساتذہ کے ٹیوشن اور پرائیویٹ سکولوں میں پڑھانے پر پابندی ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول ملیار تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم کے اساتذہ سکول ٹائم کے دوران پرائیویٹ سکولوں میں پڑھاتے ہیں؟
(ج) اس سلسلہ میں متعلقہ اعلیٰ افسران کو درخواستیں دی گئی ہیں مگر کوئی کارروائی نہ کی گئی ہے؟
(د) کیا حکومت اس سلسلہ میں متعلقہ ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟
(تاریخ وصولی 24 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔

(ب) یہ درست نہ ہے تاہم سرکاری سکولوں کے اساتذہ گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران سرکاری سکولوں میں رضاکارانہ طور پر سمر کیمپ لگا کر پڑھا سکتے ہیں۔

(ج) حکام بالا کو کوئی شکایت نہیں کی گئی۔

(د) انکوائری کے بعد کوئی بھی بات ثابت نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2012)

ضلع قصور۔سرکاری سکولوں میں سائنس لیبارٹریز کی تفصیلات

*4336: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور کے کتنے سرکاری ہائی سکولز میں سائنس لیبارٹریز موجود ہیں؟

(ب) کیا جن ہائی سکولوں میں سائنس لیبارٹریز موجود نہیں وہاں پر حکومت لیبارٹریز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) جن سکولوں کی لیبارٹریوں میں ضرورت کے مطابق سامان موجود نہیں کیا حکومت ان سکولوں میں سائنس لیبارٹریز کا سامان مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور میں ہائی و ہائر سیکنڈری مدارس 38 میں سائنس لیبارٹریز موجود نہ ہیں تاہم ان سکولوں میں وقتی طور پر کلاس رومز پر مشتمل کمرہ جات بطور سائنس لیبارٹریز استعمال ہو رہے ہیں اور

سائنس پریکٹیکل کا کام باقاعدہ کروایا جارہا ہے۔ نیز محکمہ تعلیم سائنس لیبارٹریز تعمیر کروانے کیلئے ضلعی حکومت سے رابطہ میں ہے۔

(ب)ان سکولوں میں لیبارٹری کی تعمیر کے ضمن میں Rough cost Estimate کیلئے کیس EDO(W&S) کو بھجوایا جاچکا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

تاہم متعلقہ علاقے کا ایم۔این۔اے وایم۔پی۔اے حکومت کے فراہم کردہ فنڈز میں سے ان سکولوں کو گرانٹ / فنڈز مہیا کرے تو یہ مسئلہ جلد حل ہو سکتا ہے۔

(ج) جن سکولوں کی لیبارٹریز میں ضرورت کے مطابق سامان موجود نہیں ہوتا ان سکولوں میں فروغ تعلیم فنڈ / سی۔ سی گرانٹ سے سامان مہیا کیا جاتا ہے اور پریکٹیکل کروائے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 5مارچ 2012)

پی پی 181 قصور میں ہیڈ مسٹریس، ہیڈ ماسٹر و سائنس لیبارٹریز کے بغیر سکولوں کی تفصیلات

*4358: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 181 پی پی قصور میں کتنے ایسے سکولز ہیں جہاں پر ہیڈ مسٹریس، ہیڈ ماسٹر اور سائنس لیبارٹریز نہ ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا مسائل کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 181 میں تمام مردانہ مدارس میں ہیڈ ماسٹر صاحبان باقاعدہ تعینات ہیں تاہم تین زنانہ سکولز ایسے ہیں جہاں ہیڈ مسٹریس کی آسامیاں خالی ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(I) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میر کوٹ (II) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول لہنا سنگھ والا

(III) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چھانگا مانگا

مندرجہ ذیل دو سکول ایسے ہیں جہاں سائنس لیبارٹریز نہ ہیں۔

(I) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول لہنہ سنگھ والا

(II) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چھانگا مانگا

(ب) جن سکولوں میں سائنس لیب نہ ہیں ان کی تعمیر کیلئے EDO(W&S) کو Rough cost estimate کیلئے تحریر کیا جا چکا ہے۔ ہیڈ ماسٹرز اور ہیڈ مسٹریس کی خالی اسامیوں کیلئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو تحریری اطلاع دے دی گئی ہے۔ عنقریب ہیڈ ماسٹرز اور ہیڈ مسٹریس کی خالی پوسٹوں پر پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے تعیناتی کر دی جائے گی۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تاہم متعلقہ حلقے کا ایم۔این۔اے وایم۔پی۔اے حکومت کے فراہم کردہ فنڈز میں سے ان سکولوں کو گرانٹ / فنڈز مہیا کرے تو مسئلہ جلد حل ہو سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)</u>

<u>ورلڈ بنک کے تعاون سے سکولوں کی اپ گریڈیشن کی تفصیلات</u>

*4435: <u>محترمہ نگہت ناصر شیخ</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت ورلڈ بنک کے تعاون سے سکول ایجوکیشن پروگرام کے تحت 28 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کر رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ورلڈ بینک کے تعاون سے پنجاب کے تمام سکولوں کو اپ گریڈ اور انگلش میڈیم بھی کیا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ورلڈ بنک کے تعاون سے پنجاب کے تمام سکولوں کی اپ گریڈ کے ساتھ ساتھ ان کے نصاب کو بھی تبدیل کیا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت نے ورلڈ بینک کے تعاون سے صوبہ پنجاب میں جولائی 2009 سے ایجوکیشن سیکٹر ریفارم کا تین سالہ پروگرام شروع کیا ہے۔اس پروگرام کے مطابق ورلڈ بینک 400 ملین ڈالر کی Budgetary Support فراہم کر رہا ہے۔

(ب) دیگر سرگرمیوں کے علاوہ اس پروگرام کے تحت سال 10-2009، سال 11-2010 اور سال 12-2011 کے دوران 1482 سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا کام جاری ہے۔ تفصیل منسلکہ (گوشوارہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) میں درج ہے مزید برآں صوبہ پنجاب میں تمام سرکاری سکولوں کو مرحلہ وار پروگرام کے تحت انگلش میڈیم کر دیا گیا ہے۔

(ج) پنجاب حکومت موجودہ نصاب کے تحت ہی درسی کتب کو ڈویلپ Develop کر رہی ہے اور فی الحال نصاب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ 2006 کا قومی نصاب بتدریج لایا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2012)

پنجاب چلڈرن لائبریری کمپلیکس کا قیام و دیگر تفصیلات

*4480: خواجہ عمران نذیر : کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب چلڈرن لائبریری کمپلیکس کب معرض وجود میں آیا؟

(ب) جب یہ معرض وجود میں آیا اس میں منظور شدہ گزٹیڈ اسامیوں کی تعداد کتنی تھی اور اب کتنی ہے اگر گزٹیڈ اسامیوں میں وقت اور ضرورت کے مطابق اضافہ نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ان گزٹیڈ اسامیوں پر ترقی اور تقرری کی پالیسی کیا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان گزٹیڈ اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین Deputation پر آئے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان اسامیوں پر چلڈرن کمپلیکس میں مستقل بنیادوں پر کام کرنے والے ملازمین کو پروموشن دے کر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 4 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) چلڈرن لائبریری کمپلیکس 14 نومبر 1988 کو قائم کیا گیا۔

(ب) جب چلڈرن لائبریری کمپلیکس معرض وجود میں آیا تو اس میں گزٹیڈ اسامیوں کی تعداد صرف ایک تھی۔ اب گزٹیڈ اسامیوں کی تعداد دس (10) ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے

گریڈ	اسامیوں کی تعداد
19	01
17	04
16	05

پوسٹوں کی تفصیل نیز ترقی و تقرری کی Detail ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) چلڈرن لائبریری کمپلیکس کی گزٹیڈ اسامیوں پر ترقی اور تقرری کی پالیسی موجود ہے جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو اسامیاں ٹیکنیکل نوعیت کی ہیں ان کو چلڈرن کمپلیکس کے بورڈ آف گورنرز نے Initial Recruitment یا transfer کے ذریعے Fill کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔

(د) کچھ اسامیاں جو ٹیکنیکل نوعیت کی ہیں وہ محکمہ تعلیم کی طرف سے بذریعہ transfer، Fill کی گئی ہیں۔ اس وقت گریڈ 19 کی ایک 17 کی 2 اور گریڈ 16 کی ایک اسامی پر by transfer تقرری کی گئی ہے۔

(ہ) گزٹیڈ اسامیوں پر جن ملازمین کی بذریعہ Promotion ترقی ہو سکتی تھی ان کو رولز کے مطابق ترقی دی جا چکی ہے اور آئندہ جن ملازمین کی ان اسامیوں پر Promotion ہو گی ان کو رولز کے مطابق ترقی دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

کلر سیداں راولپنڈی، ڈپٹی ڈی ای او مردانہ / زنانہ کی تقرری کی تفصیلات

*4606:انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا کلر سیداں راولپنڈی میں ڈپٹی ڈی ای او مردانہ اور زنانہ کی اسامیوں کی منظوری دی جاچکی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا حکومت کلر سیداں میں ڈپٹی ڈی ای او مردانہ اور زنانہ کی تقرری کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) جی ہاں تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی میں ڈپٹی ڈی ای او زمردانہ اور زنانہ کی منظوری زیر حکم نمبر A-II/540 بتاریخ 26-01-2012 دی جاچکی ہے۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ڈپٹی ڈی ای او زنانہ تحصیل کلر سیداں کی تعیناتی ہوچکی ہے جبکہ ڈپٹی ڈی ای او مردانہ تحصیل کلر سیداں کی جلد ہی تعیناتی کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2012)

بہاولپور کے دیہی علاقہ جات میں تعینات ملازمین کو موبلٹی،رورل ایریاالاؤنس دینے کا مسئلہ

*4612:جناب ذوالفقار علی: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاول پور شہر کی حدود میں تعینات ملازمین کو Big سٹی الاؤنس مل رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہر سے باہر اسی ضلع کی حدود میں تعینات ملازمین کو Big سٹی الاؤنس اور موبلٹی الاؤنس ادا نہیں کیا جاتا ہے،اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت دیہی علاقہ جات میں تعینات ملازمین کو موبلٹی الاؤنس اور رورل ایریاالاؤنس دینے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں بہاول پور شہر کی حدود میں تعینات ملازمین کو Big سٹی الاونس مل رہا ہے۔

(ب) بہاول پور شہر سے باہر تعینات ملازمین کو Big سٹی الاونس نہیں مل رہا لیکن موبلٹی الاؤنس صرف تدریسی ملازمین کو مل رہا ہے۔ دیہاتی ایریا کے سکولوں میں تعینات ملازمین درجہ چہارم و کلریکل سٹاف کو موبلٹی الاؤنس نہیں مل رہا تھا لیکن اب مورخہ 2011-07-01 سے تمام ملازمین کو کنوینس الاؤنس مل رہا ہے۔

(ج) مورخہ 2011-07-01 سے شہری و دیہاتی علاقوں میں تعینات تمام ملازمین کو کنوینس الاونس مل رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)</u>

<u>ضلع سرگودھا کے سکولوں کی عمارات کی تفصیلات</u>

*4671: <u>چودھری عامر سلطان چیمہ</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نشان زدہ سوال نمبر 1099 جس کا جواب مورخہ 2009-10-14 کو ایوان میں دیا گیا، محکمہ نے بتایا کہ ضلع سرگودھا میں 92 سکولوں کی عمارات مکمل ہو چکی ہیں اور ان میں 78 مدارس میں عملہ تعینات ہو چکا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ 63 مدارس میں نہ تو عملہ تعینات ہوا ہے اور نہ ہی انکی عمارات مکمل ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں Finishing کا کام ادھورا چھوڑ دیا گیا ہے اور ٹھیکیدار کام چھوڑ کر چلا گیا ہے، اگر ہاں تو کیوں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ منصوبہ کے لئے تقریباً 4 سال پہلے فنڈز مختص کئے گئے تھے لیکن اس کے باوجود محکمہ کی غفلت اور اہلکاروں کی لاپرواہی سے آج تک نہ صرف کام نامکمل ہے بلکہ الٹا مالی نقصان ہو رہا ہے اگر ہاں تو کیوں؟

(د) محکمہ نے مالی نقصان کے ذمہ دار اہلکاران کے خلاف اب تک کیا کارروائی کی ہے اور نقصان کا تخمینہ کیا لگایا گیا ہے تاکہ ذمہ دار اہلکاران سے Recover کیا جاسکے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا میں 112 سکولوں کی عمارات مکمل ہو چکی ہیں اور محکمہ نے ٹیک اوور کر لی ہیں ان کے بعد پنجاب حکومت نے ایس این ای جاری کر دی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اِن سکولوں میں ریشنلائزیشن تبادلہ جات اور نئی بھرتی کے ذریعے سٹاف فراہم کر دیا گیا ہے بھرتی شدہ سٹاف کی ٹریننگ جاری ہے اور 2 اپریل 2012 کو بھرتی شدہ اساتذہ اپنے اپنے سکولوں میں رپورٹ کریں گے۔

(ب) جن سکولوں میں عمارات مکمل نہ ہوئی ہیں محکمہ تعمیرات ان پر کام کر رہا ہے اور رواں مالی سال کے دوران تمام زیر تکمیل منصوبوں پر کام مکمل کرنے کا ہدف حاصل کر لیا جائیگا۔

(ج) محکمہ تعمیرات سے متعلقہ ہے۔

(د) محکمہ تعمیرات سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

اساتذہ کو دیگر فرائض کی بجاآوری پر معاوضہ کی ادائیگی کی تفصیل

*4763: انجینیر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکول اساتذہ کو ان کے پیشہ ورانہ فرائض سے ہٹ کر ذمہ داریاں تفویض کی جاتی ہیں اگر انہیں علیٰحدہ سے ان کا معاوضہ دیا جاتا ہے تو اسکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فرائض کی انجام دہی کے لئے اساتذہ کو اکثر اوقات سفر بھی کرنا پڑتا ہے، کیا انہیں اس ضمن میں ٹریولنگ الاؤنس یا ڈیلی الاؤنس وغیرہ کی سہولت حاصل ہے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ سکول اساتذہ کی تعلیمی قابلیت سے استفادہ کرنے کیلئے قومی اہمیت کے دوسرے کاموں مثلاً الیکشن ڈیوٹی، مردم وخانہ شماری، پولیو کے قطرے پلانے وغیرہ میں ان کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔ ان اضافی کاموں کے لئے اساتذہ کو معاوضہ بھی دیا جاتا ہے ان کاموں کیلئے معاوضہ کی شرح کا مستقل تعین نہ ہے بلکہ معاوضہ بجٹ میں موجود فنڈز کی مناسبت سے ہر Activity کے لئے الگ سے طے کیا جاتا ہے جس کی شرح تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

(ب) اس سلسلہ میں سفر طے کرنے کے لئے انہیں ٹریولنگ الاؤنس اور ڈیلی الاؤنس کی سہولت حاصل ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

دیپال پور، پرائمری بوائز و گرلز سکولوں میں کلاسز کا اجرا

*4779: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گاؤں جمال تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں پرائمری بوائز سکول اور پرائمری گرلز سکول کی عمارتیں تو بنی ہوئی ہیں، مگر تا حال کلاسوں کا اجرا نہیں ہوا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان سکولوں میں کلاسز کا جلد از جلد اجرا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب)ان دونوں سکولوں میں نئی اسامیوں کی SNE کی منظوری کا کیس فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بتاریخ 23-02-2012ء کو ارسال کر دیا گیا تھا۔ نئی آسامیوں کی SNE کی منظوری کے بعد ان اسامیوں پر اساتذہ کی تعیناتی کر دی جائے گی۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)</u>

<u>موجودہ دہشت گردی کے پیش نظر اساتذہ و بچوں کو سول ڈیفنس کی ٹریننگ دلوانے کا مسئلہ</u>

<u>*4811: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حالیہ دہشت گردی میں ہٹ لسٹ پر تعلیمی ادارے بھی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ دہشت گردی کے پیش نظر سکولوں کے اساتذہ اور بچوں کو سول ڈیفنس کی ٹریننگ دلوانے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب سے، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2009   تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ تعلیمی ادارے بھی حالیہ دہشت گردی میں ہٹ لسٹ پر ہیں تاہم حکومتی ہدایت پر محکمہ تعلیم پنجاب نے صوبے کے تمام تعلیمی اداروں کو دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لئے ہدایات دی ہیں اور اساتذہ کو اس ضمن میں ضروری معلومات / تربیت بھی دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ دہشت گردی کے خطرات سے بخوبی آگاہ ہے اس لئے صوبہ بھر کے تعلیمی اداروں کے سربراہوں، اساتذہ اور طلبہ دہشتگردی سے نمٹنے کے لئے ضروری آگاہی دینے کے لئے تربیتی پروگرام منعقد کئے ہیں۔ تعلیمی اداروں کے باہر سکیورٹی کا انتظام CCTV کیمرہ جات اور Zig Zag رکاوٹیں کھڑی کرنے اور ہمہ وقت چوکیدار / سکیورٹی گارڈ متعین کرنے کی ہدایات دی ہیں جن پر عمل ہو رہا ہے۔

اس سلسلہ میں حکومت پنجاب محکمہ تعلیم نے بحوالہ EDU (E&A)25-7- 2009 مورخہ 14-11-2009 کو تفصیلی ہدایات جاری کر رکھی ہیں اور تعلیمی اداروں کو ان پر عملدر آمد کا پابند کیا گیا ہے۔(کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

سول ڈیفنس کی تربیت بھی تعلیمی اداروں کے پروگرام کا لازمی حصہ ہے۔یہ تربیت وقتاً فوقتاً سول ڈیفنس کے مقامی ادارے کرتے رہتے ہیں تاہم محکمہ سول ڈیفنس تربیت کا کوئی خصوصی پروگرام تعلیمی اداروں کے لئے ترتیب دینا چاہتا ہے تو محکمہ تعلیم اس کی حوصلہ افزائی کرے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)</u>

<u>سکولز میں انتظار گاہیں بنانے کی تفصیلات</u>

*4833: <u>محترمہ خدیجہ عمر</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت نے تعلیمی اداروں کے سربراہوں کو ایسی کوئی ہدایت جاری کی ہے کہ وہ سکول ہذا کے فنڈز سے سکولوں اور کالجوں میں بچوں کے والدین کے لئے انتظار گاہیں یا عارضی شیڈ بنائیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ہدایات کی کاپی ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009　　　تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کے سربراہان کو مختلف میٹنگز میں زبانی رغبت دی ہے کہ تعلیمی اداروں کے بیرونی دروازوں پر انتظار گاہیں تعمیر کرائیں تاکہ طلبہ و طالبات کو لیجانے کیلئے آنے والے والدین موسم کی شدت و برسات سے محفوظ رہ سکیں۔بہت سے تعلیمی اداروں کے باہر انتظار گاہیں تعمیر کرائی گئی ہیں لیکن فروغ تعلیم فنڈ اس قدر قلیل ہے کہ اس سے انتظار گاہیں تعمیر کرنا مشکل ہے۔اس لئے اس کا انحصار مقامی مخیر حضرات پر ہے یا محترم ایم پی اے صاحبان اپنے فنڈ سے ایسا کر سکتے ہیں۔

(ب) جزو "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

ضلع سرگودھا میں سکولوں کی عمارات کی تکمیل و دیگر تفصیلات

*4898: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں گزشتہ چار سال میں کتنے سکولوں کی عمارات مکمل ہو چکی ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کتنے سکولوں میں اساتذہ اور دیگر عملہ تعینات کر دیا گیا ہے؟

(ج) کتنے سکولوں میں باقاعدہ تعلیم کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا میں گزشتہ چار سال میں 99 سکولوں کی عمارات مکمل ہو چکی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 53 سکولوں میں اساتذہ اور دیگر عملہ تعینات کر دیا گیا ہے۔

(ج) 78 سکولوں میں مستقل یا عارضی بنیادوں پر عملہ کی تعیناتی کر کے باقاعدہ تعلیم کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کی تفصیلات

*4963: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن وغیرہ کے قوانین پر نظر ثانی کے لئے ٹاسک فورس تشکیل دی ہے اگر ہاں تو اس نے آج تک کیا کیا اقدامات اٹھائے، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

- حکومت نے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کے قوانین پر نظر ثانی کرنے اور انہیں موثر بنانے کیلئے جناب راجہ محمد انور، چیئرمین چیف منسٹر ٹاسک فورس ایلیمینٹری ایجوکیشن کی سربراہی میں ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی نے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے مسائل اور موجودہ قوانین کا جائزہ لینے کے بعد حکومت کو ابتدائی سفارشات پیش کی تھیں۔
- حکومت چاہتی ہے کہ قوانین کو پرائیویٹ سیکٹر کیلئے آسان بنایا جائے۔ اس سلسلہ میں حکومت پنجاب نے ماہرین اور دانشوروں پر مشتمل ایک ایجوکیشن کمیٹی تشکیل دی ہے تاکہ پرائیویٹ سکولوں کے بارے میں ایک جامع قانون وضع کیا جاسکے۔ اس مقصد کیلئے حکومت پنجاب نے مختلف اخبارات میں اشتہار بھی دیئے ہیں۔ تاکہ عوام الناس کی آرا بھی اس میں شامل کی جاسکیں۔ (اشتہارات کی کاپیاں Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

ضلع چنیوٹ میں ایگزیکٹو آفیسرز کی اسامیاں و دیگر تفصیلات

*5123: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ اوراس کی تمام تحصیل ہیڈکوارٹرز پر محکمہ تعلیم میں ایگزیکٹوآفیسرز کی کتنی اسامیاں ہیں اوران پر کون کون تعینات ہیں اوران تمام کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) محکمہ تعلیم ضلع چنیوٹ کے کتنے آفیسرز کو گاڑیEntitled ہے؟

(ج) محکمہ تعلیم ضلع چنیوٹ کے پاس کل کتنی گاڑیاں ہیں، کس کس آفیسرز کے زیر استعمال ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) ضلع چنیوٹ اوراس کی تحصیلوں میں محکمہ تعلیم کی 10 انتظامی آفیسران کی اسامیاں ہیں اور ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔ اشرف علی ہرل EDO (EDU) Chiniot ایجوکیشن کمپلیکس چنیوٹ

2۔ محمدامین بھٹی DEO (SE) Chiniot ایجوکیشن کمپلیکس چنیوٹ

3۔ ظفرعباس ریحان DEO (M-EE) Chiniot ایجوکیشن کمپلیکس چنیوٹ

4۔ مسز مہنازرفیع DEO (W-EE) Chiniot ایجوکیشن کمپلیکس چنیوٹ

5۔ سردارعلی Dy. DEO(M-EE) Chiniot گورنمنٹ M.C P/S جدید نمبر 1

6۔ غلام شبیر رجوکہ Dy. DEO (M-EE) Lalian گورنمنٹ P/S لالیاں نمبر 1

7۔ شاہدافضال گیلانی Dy. DEO (M-EE) Bhowana گورنمنٹ P/S نمبر 1 بھوانہ

8۔ مسز رفعت فردوس Dy. DEO (W-EE) Chiniot گورنمنٹ گرلز H/S چنیوٹ

9۔مسز میمونہ جبیں Dy. DEO (W-EE) Lalian گورنمنٹ گرلز E/S لالیاں نمبر 1

10۔مسز ذکیہ نسرین Dy. DEO (W-EE) Bhowana گورنمنٹ گرلز P/S بھوانہ

(ب) محکمہ تعلیم ضلع چنیوٹ کے آفیسران جن کو گاڑیاں Entitle ہیں۔

1۔EDO (Edu) Chiniot

2۔DEO (SE) Chiniot

3۔DEO (M-EE) Chiniot

4۔DEO (W-EE) Chiniot

5۔Dy. DEO (M-EE) Chiniot

6۔Dy. DEO (M-EE) Lalian

7۔Dy. DEO (M-EE) Bhowana

8۔Dy. DEO (W-EE) Chiniot

9۔Dy. DEO (W-EE) Lalian

10۔Dy. DEO (W-EE) Bhowana

(ج) محکمہ تعلیم ضلع چنیوٹ کے پاس جو گاڑیاں ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

1۔EDO (Edu) Chiniot	CT: 113 (Suzuki Liana)
2۔DEO (SE) Chiniot	CT: 114 (Suzuki Cultus)
3۔DEO (M-EE) Chiniot	CT: 134 (Suzuki Cultus)

CT: 127 (Suzuki Cultus) DEO (W-EE) Chiniot-4

JG: 2472 (Jeep) Dy. DEO(M-EE) Chiniot-5

JG: 9637 (Jeep) Dy. DEO (M-EE) Lalian-6

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

ضلع خانیوال، ایجوکیٹرز کی بھرتی کی تفصیلات

*5144: جناب محمد جمیل شاہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال میں اکتوبر نومبر 2009 میں ایجوکیٹرز کی بھرتی کی گئی ہے اگر ہاں تو کتنے افراد کو کس کس گریڈ اور اسامی پر بھرتی کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ایجوکیٹرز کی بھرتی سے قبل اخبارات میں اسامیاں مشتہر کی گئی تھیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب ان مشتہر کردہ اسامیوں پر بھرتی کی گئی تو پتہ چلا کہ کچھ اسامیاں خالی نہ ہیں بلکہ ان پر پہلے سے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) اگر ایسا ہے تو ایسے کتنے کیسز سامنے آئے ہیں ان کے نام، ولدیت اور پتہ جات بتائیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان نئے بھرتی کردہ افراد کی ایڈجسٹمنٹ کے لئے پہلے سے کام کرنے والے ملازمین کو ٹرانسفر کرنا پڑا اگر ہاں تو کتنے افراد کو ٹرانسفر کیا گیا اور کس کس جگہ ٹرانسفر کیا گیا؟

(و) ابھی تک کتنے نئے بھرتی شدہ ایجوکیٹرز کی ایڈجسٹمنٹ نہ ہو سکی ہے اور ان کی ایڈجسٹمنٹ نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں نیز کب تک ان کی ایڈجسٹمنٹ ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 11 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع خانیوال میں روزنامہ نوائے وقت مورخہ 2008-10-05 میں ایجوکیٹرز کی اسامیاں مشتہر کی گئیں اوران اسامیوں پر مختلف سکیلز میں 2009 میں بھرتی عمل میں آئی۔ اخبارات اشتہار میں مشتہر شدہ اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

عہدہ	کیٹیگری	گریڈ	مردانہ	زنانہ
1۔ای ایس ای		9	125	129
2۔ایس ای ایس ای	(سائنس)	14	45	32
3۔ایس ای ایس ای	(آرٹس)	14	99	94
4۔ایس ای ایس ای	(او۔ٹی)	14	17	32
5۔ایس ای ایس ای	(ڈرائنگ)	14	13	20
6۔ایس ای ایس ای	(فزیکل)	14	57	129
7۔ایس ای ایس ای	(عربی)	14	43	40
8۔ایس ایس ای	(کمپیوٹر سائنس)	16	97	38
9۔ایس ایس ای	(انگلش)	16	01	00
10۔ایس ایس ای	(آرٹس)	16	64	89
11۔ایس ایس ای	(ریاضی)	16	12	09
12۔ایس ایس ای	(سائنس)	16	24	22
میزان			597	634 = 1231

اخبار میں مشتہر شدہ اسامیوں پر تقرری کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

عہدہ	کیٹیگری	گریڈ	مردانہ	زنانہ
1۔ای ایس ای		9	125	129
2۔ایس ای ایس ای	(سائنس)	14	44	32
3۔ایس ای ایس ای	(آرٹس)	14	99	94

4۔ایس ای ایس ای	(او۔ٹی)	14	10	09
5۔ایس ای ایس ای	(ڈرائنگ)	14	01	05
6۔ایس ای ایس ای	(فزیکل)	14	12	36
7۔ایس ای ایس ای	(عربی)	14	43	40
8۔ایس ایس ای	(کمپیوٹر سائنس)	16	89	33
9۔ایس ایس ای	(انگلش)	16	01	00
10۔ایس ایس ای	(آرٹس)	16	64	89
11۔ایس ایس ای	(ریاضی)	16	12	09
12۔ایس ایس ای	(سائنس)	16	24	22
میزان			524	= 498 1022

معذور کوٹہ اور اوپن میرٹ کی جو اسامیاں مطلوبہ تعلیمی قابلیت کے حامل امیدوار میسر نہ ہونے کی بنا پر بھرتی نہ ہو سکی ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

تعداد اسامیاں معذور کوٹہ:	09	ایس ایس ای (کمپیوٹر سائنس):	10
ایس ای ایس ای (اورینٹل)	29	ایس ای ایس ای (فزیکل)	134
ایس ای ایس ای (آرٹ اینڈ کرافٹ)	27		

ٹوٹل:209

(ب) درست ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ جب ان مشتہر اسامیاں پر بھرتی کی گئی تو معلوم ہوا کہ مندرجہ ذیل 3 اسامیاں مختلف کیٹیگریز کی ایسی ہیں جن پر پہلے سے ملازمین کام کر رہے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ای ایس ای، گورنمنٹ گرلز مڈل سکول R-9/14

2۔ای ایس ای، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول L-15/67

3۔ایس ای ایس ای (عربی) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول الہ آباد

(د)ان کیسز کی پڑتال کرنے کے بعد مندرجہ ذیل 3افراد کے نام سامنے آئے جو اسامیاں خالی نہ ہونے کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکے۔

1۔ مسماۃ نادرہ بیگم دختر افتخار احمد، ای ایس ای، گورنمنٹ گرلز مڈل سکول R-9/14

2۔ عابدہ نسرین دختر محمد صالح، ای ایس ای، گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول L-15/67

3۔ شمائلہ گل دختر حاجی عبداللہ، ایس ای ایس ای (عربی) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول الہ آباد (قدیم) کبیر والا

(ہ)ہاں یہ درست ہے کہ ان مندرجہ ذیل 2افراد کو جو پہلے سے مشتہر شدہ اسامیوں پر کام کر رہے تھے، نئے بھرتی ہونے والے افراد کی ایڈجسٹمنٹ کے لئے ٹرانسفر کرنا پڑا۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ ساجدہ پروین، ای ایس ای، گورنمنٹ گرلز مڈل سکول R-9/14 کو گورنمنٹ گرلز حسن ماڈل پرائمری سکول خانیوال میں تبدیل کیا گیا۔ نقل احکام ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ مسماۃ صفیہ بی بی، ای ایس ای، گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول L-15/67 کو گورنمنٹ گرلز پرائمری L-15/86 میں تبدیل کیا گیا۔ نقل احکام ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)ابھی تک نئے بھرتی شدہ ایجوکیٹرز میں سے 1ایجوکیٹر مسماۃ شمائلہ گل، ایس ای ایس ای (عربی) کی ایڈجسٹمنٹ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول الہ آباد میں اسامی خالی نہ ہونے کی بنا پر نہ ہو سکی۔ جبکہ اسی دوران مسماۃ طیبہ عبدالحق دختر عبدالحق (امیدوار ایس ای ایس ای) (عربی) نے بذریعہ رٹ پٹیشن نمبر 15925/2009 معزز عدالت عالیہ ملتان بنچ ملتان میں ایس ای ایس ای (عربی) کی ریکروٹمنٹ کو چیلنج کیا جس پر معزز عدالت عالیہ نے مذکورہ بھرتی کالعدم قرار دے کر نیا اشتہار دینے کی ہدایت کی۔ محکمہ اور دیگر متاثرہ فریقین نے اس فیصلہ کے خلاف انٹر کورٹ اپیل (آئی سی اے) نمبر 27 دائر کی جس میں بھی عدالت عالیہ نے وہی فیصلہ برقرار رکھا۔ جس پر عمل درآمد کرتے ہوئے محکمہ نے مورخہ 25۔05۔2011 کو دوبارہ انہی اسامیوں کے لئے اشتہار دے دیا جبکہ متاثرہ

فریقین نے اس حکم کے خلاف سول پٹیشن فار لیو ٹو اپیل (سی پی ایل اے) نمبر 2010/833 عدالت عظمیٰ میں دائر کی۔ جس میں عدالت عظمیٰ نے یہ اپیل از سر نو جائزہ لینے کے لئے واپس معزز عدالت عالیہ ملتان بنچ میں بھیج دی۔ مذکورہ انٹر کورٹ اپیل (آئی سی اے) ابھی تک معزز عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے۔ تاحال عدالتی فیصلہ نہ ہونے کی بنا پر مسماۃ شمائلہ گل ایس ای ایس ای (عربی) کی ایڈجسٹمنٹ نہ ہو سکی۔ مزید اقدامات عدالت عالیہ کے حکم کی روشنی میں کئے جائیں گے۔ (تمام متعلقہ دستاویزات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

کرسچین کمیونٹی سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5198: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور اور ساہیوال میں کرسچین کمیونٹی کے کل کتنے سکولز کو کب حکومت کی تحویل میں لیا گیا تھا ان کو سرکاری تحویل میں لینے کی وجوہات کیا تھیں؟

(ب) اس وقت کتنے سکول حکومت کے پاس ہیں اور کتنے متعلقہ افراد کو واپس کر دیئے گئے ہیں، ان سکولوں کے نام اور ان کو واپس کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) جن سکولوں کو واپس کیا گیا ہے ان میں تعینات سٹاف کو شفٹ کرنے کی حکومت کی کیا پالیسی ہے، کتنے سٹاف کو ابھی تک ان کی خواہش کے مطابق سرکاری سکولوں میں شفٹ نہیں کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)ڈسٹرکٹ لاہور میں کرسچن کمیونٹی کے دس سکولز کو مارشل لاء ریگولیشن نمبر 118 کے تحت یکم اکتوبر 1972 کو قومی تحویل میں لیا گیا۔ سکولز کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

ا۔ گورنمنٹ کرسچن ہائی سکول رنگ محل لاہور۔ ۲۔ گورنمنٹ سینٹ فرانسس ہائی سکول انارکلی لاہور۔

۳۔ گورنمنٹ کرسچن انسٹیٹیوٹ رائے ونڈ لاہور ۴۔ گورنمنٹ ڈان باسکو ہائی سکول ایمپریس روڈ لاہور

۵۔ گورنمنٹ سیکرڈ ہارٹ ہائی سکول ریگل چوک لاہور۔ ۶۔ گورنمنٹ لوسی ہیرسن ہائی سکول وارث روڈ لاہور

۷۔ گورنمنٹ سینٹ جوزف ہائی سکول لاہور کینٹ ۸۔ گورنمنٹ ایف سی گرلز پرائمری سکول فیروزپور روڈ لاہور

۹۔ گورنمنٹ سینٹ جوزف گرلز مڈل سکول لاہور ۱۰۔ گورنمنٹ سینٹ لارنس پرائمری سکول نواز شریف کالونی گلبرگ ٹاؤن لاہور۔

ڈسٹرکٹ ساہیوال میں سات مشنری سکولوں کو 1972-10-1 سے قومی تحویل میں لیا گیا تھا

(ب)ڈسٹرکٹ لاہور میں اس وقت چار سکول حکومت کی تحویل میں ہیں اور چھ سکول متعلقہ اداروں کو واپس کر دیئے گئے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ گورنمنٹ کرسچن انسٹیٹیوٹ رائے ونڈ لاہور ۲۔ گورنمنٹ ڈان باسکو ہائی سکول ایمپریس روڈ لاہور

۳۔ گورنمنٹ سیکرڈ ہارٹ ہائی سکول ریگل چوک لاہور۔ ۴۔ گورنمنٹ لوسی ہیرسن ہائی سکول وارث روڈ لاہور

۵۔ گورنمنٹ سینٹ جوزف ہائی سکول لاہور کینٹ ۶۔ گورنمنٹ سینٹ جوزف گرلز مڈل سکول اتھارٹن روڈ لاہور

گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق مشنری اور نیشنلائزڈ ادارے سابق انتظامیہ کے کنٹرول میں دے دیئے گئے تھے۔

ڈسٹرکٹ ساہیوال پانچ سکول حکومت کے پاس ہیں جبکہ درج ذیل دو سکول مشنری کو واپس کر دیئے ہیں۔

(1) بوائز مشن پرائمری سکول چیچہ وطنی (2) مشن گرلز ہائی سکول ساہیوال۔

(ج) ڈسٹرکٹ لاہور ان سکولوں کے سٹاف کو مختلف سکولوں میں شفٹ کر دیا گیا ہے۔ گورنمنٹ پالیسی کے تحت ایک سال کی تنخواہ سکول واپس لینے والے ادارہ / انتظامیہ نے حکومت کے خزانہ میں ایڈوانس جمع کروانی ہوتی تھی اور پھر ادارہ کا انتظام حوالہ کیا جاتا تھا۔ ایک سال کے اندر جملہ سٹاف کو دیگر سرکاری اداروں میں ٹرانسفر کر دیا گیا تھا۔

ڈسٹرکٹ ساہیوال

حکومت پنجاب نے گرلز اسلامیہ ہائی سکول کے نام سے نیا سکول جاری کر دیا ہے۔ تمام عملہ اس سکول میں ایڈجسٹ کر دیا گیا جبکہ مشن پرائمری سکول چیچہ وطنی کا عملہ بھی نزدیکی سکولوں میں خالی اسامیوں پر ایڈجسٹ کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

ضلع رحیم یار خان، پرائمری، مڈل، ہائی سکولوں کی عمارات میں توسیع و دیگر تفصیلات

*5215: میاں شفیع محمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 06-2005 اور 08-2007 میں ضلع رحیم یار خان میں سکولوں میں بلڈنگز کی توسیع، تعمیر و مرمت اور فراہمی فرنیچر کی مد میں کتنا فنڈ مختص کیا گیا؟

(ب) 08-2007 اور 09-2008 کے بجٹ میں اس مد میں مذکورہ بالا ضلع میں کتنا فنڈ مختص کیا گیا؟

(ج) گزشتہ 3 سال میں مذکورہ ضلع کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں عمارات میں توسیع، چار دیواری اور باتھ رومز تعمیر کئے گئے، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) ضلع کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سٹاف کی کمی ہے، عہدہ وار تفصیل فراہم کی جائے اور حکومت اس کمی کو پورا کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 سمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 06-2005 میں رحیم یار خان سکولوں میں بلڈنگ کی توسیع تعمیر و مرمت اور فراہمی فرنیچر کی مد میں فنڈز مختص نہیں کئے گئے اور سال 08-2007 میں ESR Phase-IV کے ذریعے 134.432 ملین روپے رحیم یار خان میں سکولوں میں بلڈنگز کی توسیع تعمیر و مرمت اور فرنیچر فراہمی کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) 08-2007 اور 09-2008 کے ضلعی بجٹ میں اس مد میں ضلع ہذا میں فنڈز مختص نہیں کئے گئے تاہم سال 09-2008 میں ESR کے تحت 84,025 ملین روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) گزشتہ 3 سال میں مذکورہ ضلع میں درج ذیل تفصیل کے مطابق پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں عمارات میں توسیع، چاردیواری اور باتھ رومز تعمیر کئے گئے ہیں۔

سال	باتھ روم	توسیع اضافی کمرے	چاردیواری
2008-09	57	51	52
2009-10	26	48	38
2010-11	57	66	99
کل میزان	140	165	189

(د) ضلع ہذا میں تمام سکولز میں 1072 اسامیاں مشتہر کر دی گئی تھیں۔ خالی آسامیوں پر بھرتی کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔ ایک ماہ کی ٹریننگ کے بعد اساتذہ خالی آسامیوں پر 2 اپریل سے کام شروع کر دیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

صوبہ میں دانش سکول کھولنے کی تفصیلات

*5216: میاں شفیع محمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ پنجاب میں دانش سکول اور سنٹر آف ایکسی لینس کھولنے کا ارادہ کیا ہے، ان کی تعداد کیا ہے ؟

(ب) اب تک اس پروگرام پر کس حد تک عمل درآمد ہوا ہے اور یہ عمل کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(ج) مذکورہ بالا سکول ضلع کی سطح پر کھولے جائیں گے یا تحصیل کی سطح پر ان کا فنکشن اور معیار کیا ہو گا، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پہلے فیز میں 14 دانش سکولز قائم کئے جا رہے ہیں اور 8 سنٹر آف ایکسی لینس تعمیر کئے جا رہے ہیں-

(ب) پہلے فیز میں 14 دانش سکول قائم کئے جا رہے ہیں- جن میں مندرجہ ذیل 6 سکول تعمیر ہو چکے ہیں اور گزشتہ دو سالوں سے آپریشنل ہیں-

1- دانش سکول برائے طلبا، رحیم یار خان، ضلع رحیم یار خان
2- دانش سکول برائے طالبات، رحیم یار خان، ضلع رحیم یار خان
3- دانش سکول برائے طلبا حاصل پور ضلع بہاول پور
4- دانش سکول برائے طالبات، حاصل پور ضلع بہاول پور
5- دانش سکول برائے طلبا چشتیاں، ضلع بہاولنگر
6- دانش سکول برائے طالبات، چشتیاں، ضلع بہاولنگر

مندرجہ ذیل آٹھ سکولز زیر تعمیر (Under Construction) ہیں-

زیر تعمیر سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-دانش سکول برائے طلبا، جنڈ، ضلع اٹک

2-دانش سکول برائے طالبات، جنڈ، ضلع اٹک

3-دانش سکول برائے طلبا، ہرنولی، ضلع میانوالی

4-دانش سکول برائے طالبات، ہرنولی، ضلع میانوالی

5- دانش سکول برائے طلبا، فاضل پور، ضلع راجن پور

6-دانش سکول برائے طالبات، فاضل پور، ضلع راجن پور

7-دانش سکول برائے طلبا، ڈی جی خان، ضلع ڈی جی خان

8-دانش سکول برائے طالبات، ڈی جی خان، ضلع ڈی جی خان

تمام زیر تعمیر دانش سکول رواں سال جون کے مہینے تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔

علاوہ ازیں، درج ذیل آٹھ سکولوں کو بطور سنٹر آف ایکسی لینس تعمیر کیا جارہا ہے۔

1-گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نمبر 1، ڈی جی خان

2-گورنمنٹ گرلز سنٹرل ماڈل ہائی سکول، ڈی جی خان

3-گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، مظفر گڑھ

4-گورنمنٹ گرلز نارمل ہائی سکول، مظفر گڑھ

5-گورنمنٹ بوائز پائلٹ سیکنڈری سکول، سیالکوٹ

6-گورنمنٹ گرلز لیڈی اینڈرس ہائی سکول، سیالکوٹ

7-گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر 1، حافظ آباد

8-گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، جڑانوالہ

تمام سکول رواں سال جون کے مہینے تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔

(ج) دانش سکول صرف ضرورت کے تحت منتخب کئے جائیں گے جبکہ سنٹر آف ایکسی لینس پہلے مرحلے میں ہر ضلع کی سطح پر Upgrade کئے جائیں گے۔دانش سکول صرف غریب ترین ماں باپ

کے بچوں کے لئے مکمل رہائشی سہولتوں کے ساتھ مفت تعلیم کے لئے بنائے جا رہے ہیں اور سنٹر آف ایکسی لینس موجودہ منتخب سکولوں میں معیار تعلیم بہتر کرنے کے لئے سہولتوں کی فراہمی کے لئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2012)

سرگودھا۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک تارا سنگھ کے ٹیچرز و ہیڈ ماسٹر کی بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*5229: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول چک تارا سنگھ تھانہ میانی ضلع سرگودھا میں کتنے ٹیچرز کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سکول ہذا میں بچے اور بچیاں اکٹھے تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول میں تعینات ٹیچرز کے خلاف اہلیان دیہہ نے درخواست دی تھی کہ ان کا بچیوں کے ساتھ رویہ درست نہ ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہیڈ ماسٹر و دیگر ٹیچرز پڑھائی کی بجائے بچیوں سے اپنے گھر کے کام کرواتے ہیں جس سے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ہو رہی ہے؟

(ہ) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سکول کے ذمہ دار ہیڈ ماسٹر اور دیگر ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول چک تارا سنگھ میں ایک ٹیچر کام کر رہا ہے۔

(ب) جی ہاں۔یہ درست ہے کہ سکول ہذا میں بچے اور بچیاں اکٹھے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔کیونکہ دیہہ ہذا میں بچیوں کا پرائمری سکول نہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے اور اہلیان دیہہ نے آج تک مدرس کے خلاف درخواست نہ دی ہے نیز ٹیچرز کا رویہ بچیوں کے ساتھ درست ہے۔

(د)درست نہ ہے نیز ٹیچر مذکورہ نے آج تک بچیوں سے اپنے گھریلو کام نہ کروائے۔

(ہ)جواب جزو ہائے بالا کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 2012)

ملٹری فارمز ہائی سکول اوکاڑہ کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دینے کا معاملہ

*5268:چودھری ظہیر الدین خاں: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ پرائمری ملٹری فارمز سکول اوکاڑہ 4مئی 1920 کو قیام پذیر ہوا جسے بہترین کارکردگی پر 1951 میں مڈل اور 1962 میں ہائی سکول کا درجہ دیا گیا؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ اس سکول کی نہ تو چاردیواری مکمل ہو سکی اور نہ ہی کمروں کی تعمیر ہوئی صرف 20 اساتذہ اور ایک سینئر ہیڈ ماسٹر کے ساتھ اس وقت طلباء کی تعداد ایک ہزار ہو چکی ہے؟

(ج) کیاحکومت سکول ہذا کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دیکر نئی عمارت، ہال کمرہ برائے امتحانات، چاردیواری اور طلباء تعداد کی مناسبت سے سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگرہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست ہے۔

(ب)چاردیواری نامکمل ہے اور کمروں کی تعداد ناکافی ہے، اساتذہ کی تعداد مناسب ہے۔تاہم 2012ء کی ریکروٹمنٹ میں SSE انگریزی کی ایک اور SESE کی 2 اساتذہ کی تقرری کی گئی ہے۔

(ج)سکول ہذا شہری حدود سے تقریباً 1 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے اور اس حدود میں ایک بوائز کالج بھی ہے۔فی الحال حکومت کا اس سکول کو اپ گریڈ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔

عمارت کی تعمیر اور اکیڈمک بلاک کی چار دیواری کا تخمینہ تقریباً 6 کروڑ ہے تاہم سکول ہذا او کاڑہ کینٹ کے اندر ہے اور مرکزی حکومت محکمہ دفاع کی ملکیت ہے اور زمین 99 سالہ لیز پر ہے۔

Priority کی بنیاد پر اور فنڈز کی فراہمی پر اس سکول کے درج بالا مسائل حل کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

پی پی 233، وہاڑی بوائز و گرلز پرائمری سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5294: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 233 وہاڑی میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری سکول ہیں؟

(ب) کیا حکومت نے ان سکولوں کا سروے کروایا ہے کہ ان میں کون کون سی Missing Facilities ہیں، تفصیل سکول وائز بتائیں؟

(ج) موجودہ مالی سال 10-2009 کے دوران کس کس سکول میں Missing Facilities فراہم کی جا رہی ہے اور اس پر کتنی رقم خرچ کی جا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 233 میں بوائز گرلز پرائمری سکولز کی تعداد 70 ہے۔

تفصیل درج ذیل ہے:۔

گرلز پرائمری سکول	37
بوائز پرائمری سکول	33

(ب) سروے کرنے کے بعد Missing Facilities سکول وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) موجودہ مالی سال 10-2009 کے دوران PMIU کی طرف سے جائنٹ سروے Most Needy سکولز حلقہ پی پی 233 میں گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول EB/187 میں 2.653

(ملین) کی Missing Facilities دو کمرہ جات، چار دیواری، گیٹ اور گیٹ پلرز، ٹائلٹ بلاک، پانی کی سہولت، واک وے اور پرانی بلڈنگ کی Renovation فراہم کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

سال 2009، ڈرائنگ ماسٹرز کی بھرتی کی تفصیلات

*5471: چودھری عرفان الدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2009 کے آخر میں محکمہ نے ڈرائنگ ماسٹرز کی بھرتی کی ہے، جس میں بی اے اور ایک سالہ ڈپلومہ برائے آرٹ اینڈ کرافٹ کی شرط رکھی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ بھرتی میں ٹیکنیکل بورڈ سے تین سالہ ڈپلومہ ہولڈرز کی بجائے ایک سالہ ڈپلومہ ہولڈرز کو ترجیح دیتے ہوئے بھرتی کر لیا گیا ہے اور تین سالہ ڈپلومہ ہولڈرز کو نظر انداز کر دیا گیا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ڈرائنگ ماسٹرز کی موجودہ پالیسی کو تبدیل کر کے یک سالہ ڈپلومہ ہولڈرز کی بجائے تین سالہ ڈپلومہ ہولڈرز جو بہتر سکلڈ کے حامل افراد ہیں کو بھرتی کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2010)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں درست ہے۔ ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسرز (ایجوکیشن) پنجاب کی رپورٹ کے مطابق 2009 کے آخر میں محکمہ نے ڈرائینگ ماسٹرز کی بھرتی کی ہے جس میں اس پوسٹ کے سروس رولز اور محکمہ کی بھرتی پالیسی کے مطابق ضروری تعلیم آرٹ اینڈ کرافٹ تھی۔

(ب) درست نہ ہے۔موجودہ بھرتی پالیسی 09-2008 کے تحت ڈی ایم کی بنیادی تعلیمی قابلیت بی اے مع ایک سالہ ڈپلومہ آرٹ اینڈ کرافٹ یا ایم اے فائن آرٹ ہے تین سالہ ڈپلومہ ٹیکنیکل بورڈ سے حاصل شدہ کا ذکر نہ ہے۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔تین سالہ ڈپلومہ ہولڈرز ایف ایس سی کے برابر ہیں انہوں نے آرٹ اینڈ کرافٹ کا ڈپلومہ نہیں کیا ہوتا جبکہ بی اے مع ایک سالہ ڈپلومہ آرٹ اینڈ کرافٹ کے حامل امیدوار، تین سالہ ڈپلومہ رکھنے والے امیدواروں سے زیادہ تعلیمی قابلیت کے حامل ہوتے ہیں۔اسی لئے گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ڈی ایم کی بھرتی کے لئے تین سالہ ڈپلومہ ہولڈرز کو زیر غور نہیں لایا جا سکتا۔

(ج) جواب جزو "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3مارچ 2012)</u>

لاہور | ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ
5مارچ 2012 | قائم مقام سیکرٹری

بروز بدھ 7مارچ 2012 محکمہ سکولزایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	906
2	چودھری محمد ارشد (پی پی225)	1125
3	محترمہ راحیلہ خادم حسین	2061۔2057
4	جناب محمد نوید انجم	3371۔3370
5	راناآصف محمود	3434۔3433
6	جناب شیر علی خان	3967۔3837
7	شیخ علاؤالدین	4358۔4336
8	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4779۔4435
9	خواجہ عمران نذیر	4480
10	انجینیر قمرالاسلام راجہ	4763۔4606
11	جناب ذوالفقار علی	4612
12	چودھری عامر سلطان چیمہ	4898۔4671
13	محترمہ ثمینہ نوید	4811
14	محترمہ خدیجہ عمر	4833
15	چودھری محمد اسداللہ	4963
16	سید حسن مرتضیٰ	5123
17	جناب محمد جمیل شاہ	5144
18	جناب محمد حفیظ اختر چودھری	5198
19	میاں شفیع محمد	5216۔5215

5229	جناب محمد شفیق خان	20
5268	چودھری ظہیرالدین خاں	21
5294	سردار خالد سلیم بھٹی	22
5471	چودھری عرفان الدین	23